بِسۡمِ ٱللّٰهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

سُبْحَانَكَ لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَاؕ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ

مختصر اور جامع تفسیری نکات

خلاصہ قرآن

Summary of Qur'an

Part - 21

English - Urdu

حافظ محمد ابو بکر سجاد علوی (خطیب لندن)

Telephone: +44 7853099327

www.hafizsajjad.com

پارہ - 30

اہم تفسیری نکات

سورہ النّباء

Chapter - 78: The Biggest News

The Surah derived its name from the word *an-Naba* in the second verse. This is not only a name but also a title of its subject matter, for *Naba* implies the news of Resurrection and Hereafter and the whole Surah is devoted to the same theme.

تمام خبروں سے بڑی خبر۔قیامت کی خبر۔النّبا العظیم

اس سورت میں اللہ کی ربوبیّت،رحمت،قدرت اور تخلیق کے مظاہر،انسان کے شب وروز،
حرکات لیل ونھار پر تدبّر اور غوروفکر کی دعوت دی گئی ہے۔

الم نجعل الارض مھٰدا والجبال اوتادا وخلقنٰکم ازواجا۔۔۔،

اِنَّ یَوْمَ الْفَصْلِ کَانَ مِیْقَاتًا۔۔۔

بے شک فیصلے کے دن (قیامت) کا ایک معیّن وقت ہے۔

Indeed, the Day of ˹Final˺ Decision is an appointed time

مناظر قیامت کی تصویر کشی

یوم ینفخ فی الصّور۔۔وفتحت السّماء فکانت ابوابا۔

آخرت کے امتحان میں ناکامی کی وجوہات۔

انّھم کانو لا یرجون حسابا۔ وکذّبو بآیاتنا کِذّابا۔۔

اس لئے کہ وہ قطعًا حسابِ (آخرت) کا خوف نہیں رکھتے تھے۔

اور وہ ہماری آیتوں کو خوب جھٹلایا کرتے تھے۔

For they never expected any reckoning,

and totally rejected Our signs.

کامیاب کون؟

متّقین کے درجات اور انعامات

انّ للمتّقین مفازا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔جزاً من ربّک عطاً حسابا۔۔

بیشک پرہیز گاروں کے لئے کامیابی ہے۔

Indeed, the righteous will have salvation

a ˹fitting˺ reward as a generous gift from your Lord.

یوم حساب کا منظر نامہ

يَوْمَ يَقُوْمُ الرُّوْحُ وَالْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا ۙ لَّا يَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَقَالَ صَوَابًا۔

جس دن روح (یعنی روح الامین۔ مراد جبرائیلؑ) اور سب فرشتے صف باندھ کر کھڑے ہوں گے کوئی نہیں بولے گا مگر وہ جس کو رحمٰن اجازت دے گا اور وہ بات ٹھیک کہے گا۔

Scenario of Day of Judgement

On the Day the spirit (Angle Gabriel) and the other angels will stand in ranks. None will talk, except those granted permission by the Most Compassionate and whose words are true.

یہ برحق دن ہو گا

ذٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ مَاٰبًا۔

یہ دن برحق ہے اب جو چاہے اپنے رب کے پاس (نیک اعمال کر کے) اچھا ٹھکانا بنا لے۔

Take Path to your Lord

That Day is the ˹ultimate˺ truth. So let whoever wills take the path leading back to their Lord.

سورۃ النّٰزعات

Chapter-79: The Extractors

آغاز میں کارخانہ قدرت کے کارکنان فرشتوں کا تذکرہ جو احکامات الٰہی کی بجاآوری کے منتظر رہتے ہیں

والنّٰزعٰت غرقا۔۔۔

قیامت کے دن انسانوں کی کیفیت

قلوب یومئذ واجفہ، ابصارھا خاشعہ۔۔۔،

موسیٰؑ اور فرعون

ھل اتاک حدیث موسیٰ۔۔۔

فرعون کا انا ربکم الاعلیٰ کا دعوٰی اور اس کا انجام

کیا تمہیں پیدا کرنا زیادہ مشکل تھا یا کائنات کو۔۔

ءانتم اشد خلقاً ام السّماء۔۔

دو بندوں کا ذکر

دنیا کا بندہ:

فامّا من طغٰی و آثر الحیٰوۃ الدّنیا۔۔

اللہ کا بندہ:

واما من خاف مقام ربہ۔۔،

یسئلونک عن السّاعۃ

نبیؐ کا کام قیامت کی تاریخ بتانا نہیں

اس کا کام صرف خبردار کرنا ہے

سورہ عبس

Chapter - 80: He Frowned

ہر فرد اہم ہے چاہے وہ معذور، کمزور یا بے اثر ہو

دعوت و تبلیغ کے کام میں مساوات

امتیاز نہ برتا جائے تا کہ کسی کی دلآزاری نہ ہو

کلّا انّھا تذکرہ، فمن شاء ذکرہ۔ یہ قرآن تو ایک نصیحت ہے جو چاہے اس سے فائدہ اٹھائے۔

یوم یفرّ المرء من اخیہ امہ وابیہ۔۔،

جس دن لوگ اپنے ہی والدین اور رشتہ داروں، دوستوں سے دور بھاگیں گے کیونکہ ہر ایک کو اپنی نجات کی فکر ہو گی

سورة التكوير

Chapter - 81: The Wrapping

حدیث: حضور اکرم ﷺ نے فرمایا: من سرّه ان ينظر الى يوم القيامة كانّه رائ عين فليقراء اذالشّمس كوّرت واذا السّماء انفطرت واذا السّماء انشقّت۔

جو شخص روز قیامت کو اپنی آنکھوں سے دیکھنا چاہتا ہے اسے چاہئے کہ ان تین سورتوں کی تلاوت کرے، سورہ تکویر، سورہ انفطار، سورہ انشقاق۔(ترمذی۔ مسند احمد)۔

قیامت کا پہلا مرحلہ:

جب سورج بے نور ہو جائے گا، ستارے بکھر جائیں گے۔ اذا الشّمس کورت واذا النّجوم انکدرت۔

قیامت کا دوسرا مرحلہ:

واذ الموءدة سئلت، باى ذنب قتلت

جب زندہ در گور کی جانیوالی بچّی سے سوال ہو گا کہ کس جرم میں اسے مار دیا گیا۔

And when baby girls, buried alive, are asked

For what crime they were put to death. (81:8-9)

Some pagan Arabs used to bury their infant daughters alive for fear of shame or poverty. This practice was condemned and abolished by Islam.

بچّی پر ظلم کا خصوصی ذکر کیونکہ جس والد نے اسکی حفاظت کرنی تھی وہی قاتل بن گیا۔

جب اعمال نامے کھولے جائیں گے۔ واذا الصّحف نشرت۔

And when the records ˹of deeds˺ are laid open. (81:10)

جب ہر شخص کو معلوم ہو جائے گا کہ وہ کیا لے کر آیا ہے۔علمت نفس ما احضرت۔

˹on that Day˺ each soul will know what ˹deeds˺ it has brought along. (81:14)

سورۃ الانفطار

Chapter-82: The Breaking Apart

It is derived from the word *infatarat* in the first verse. *Infitar* is an infinitive which means to split asunder, thereby implying that it is the Surah in which the splitting asunder of the sky has been mentioned.

سورت کا مرکزی مضمون:

اے انسان تجھے کس چیز نے اپنے رب کے بارے میں دھوکے میں رکھا ہوا ہے۔وہ ذات جس نے تجھے (انسان بنا کر) پیدا کیا، تمھاری بہترین شکل و صورت اور متوازن شخصیت بنائی۔

يٰٓاَيُّهَا الْاِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيْمِۙ۔ الَّذِیْ خَلَقَكَ فَسَوّٰىكَ فَعَدَلَكَۙ۔ فِیْٓ اَیِّ صُوْرَةٍ مَّا شَآءَ رَكَّبَكَؕ۔

اے انسان! تجھے کس چیز نے اپنے ربِ کریم کے بارے میں دھوکے میں ڈال دیا۔ اس نے تجھے پیدا کیا ہے اور پھر برابر کر کے متوازن بنایا ہے۔اور جس صورت میں چاہا تجھ کو جوڑ کر تیار کیا؟

O mankind! what has deceived you concerning your Lord, the Most Generous, Who created you, fashioned you, and perfected your design, moulding you in whatever form He willed?

ہر انسان پر دو نگران فرشتے مقرر ہیں

کراماً کاتبین

Honourable angels, recording ⌜everything⌝

وہ جانتے ہیں جو تم کرتے ہو

یعلمون ماتفعلون

They know whatever you do.

يَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَيْـًٔا ۖ وَالْأَمْرُ يَوْمَئِذٍ لِّلَّهِ

جس دن کوئی کسی کے لیے کچھ بھی نہ کر سکے گا اور اس دن اللہ ہی کا حکم ہو گا۔(انفطار۔19)

⌜It is⌝ the Day no soul will be of ⌜any⌝ benefit to another whatsoever, for all authority on that Day belongs to Allah ⌜entirely⌝.

سورة المطففين

Chapter - 83: Those Who give less

i.e. Those who cheat people by giving them less than what they paid for when weighing or measuring – an amount so little as to hardly be noticed.

وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِيْنَ: مطففین کے معنی ناپ تول میں کمی کرنے کے ہیں اور ایسا کرنے والے کو مطفف کہا جاتا ہے۔قرآن حکیم کے اس ارشاد سے ثابت ہوا کہ تطفیف کرنا حرام ہے۔تطفیف صرف ناپ تول ہی میں نہیں بلکہ حقدار کو اس کے حق سے کم دینا کسی چیز میں ہو تطفیف میں داخل ہے۔

موطا امام مالکؒ میں ہے کہ حضرت عمر بن خطاب نے ایک شخص کو دیکھا کہ وہ نماز کے رکوع سجدے وغیرہ پورے نہیں کرتا جلدی جلدی ختم کرڈالتا ہے تو اس کو فرمایا: لقد طففت یعنی تونے اللہ کے حق میں تطفیف کردی۔ فاروق اعظم کے اس قول کو نقل کرکے حضرت امام مالکؒ نے فرمایا: لکل شيءٍ وفاء وتطفيف۔ یعنی پورا حق دینا یا کم کرنا ہر چیز میں ہے یہاں تک کہ نماز، وضو طہارت میں بھی۔

اسی طرح دوسرے حقوق اللہ اور حقوق العباد میں جو شخص مقررہ حق سے کم کرتا ہے وہ بھی تطفیف کے حکم میں ہے۔ مزدور ملازم نے جتنے وقت کی خدمت کا معاہدہ کیا ہے اس میں سے وقت چرانا اور کم کرنا بھی اس میں داخل ہے۔ وقت کے اندر جس طرح محنت سے کام کرنے کا عرف میں معمول ہے اس میں سستی کرنا بھی تطفیف ہے اس میں عام لوگوں میں یہاں تک کہ اہل علم میں بھی غفلت پائی جاتی ہے، اپنی ملازمت کے فرائض میں کمی کرنے کو کوئی گناہ ہی نہیں سمجھتا۔ اعاذنا اللہ منہ

پانچ گناہوں کی سزا

حدیث: حضرت عبداللہ بن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ خمس بخمس یعنی پانچ گناہوں کی سزا پانچ چیزیں ہیں:

(1) جو شخص عہد شکنی کرتا ہے اللہ اس پر اس کے دشمن کو مسلط اور غالب کردیتا ہے۔

(2) جو قوم اللہ کے قانون کو چھوڑ کر دوسرے قوانین پر فیصلے کرتے ہیں ان میں فقر و احتیاج عام ہو جاتا ہے۔

(3) جس قوم میں بے حیائی اور زنا عام ہو جائے اس پر اللہ تعالیٰ طاعون (اور دوسرے وبائی امراض) مسلط کردیتا ہے۔

(4) اور جو لوگ ناپ تول میں کمی کرنے لگیں اللہ تعالیٰ ان کو قحط میں مبتلا کردیتا ہے۔

(5) جو لوگ زکوٰۃ ادا نہیں کرتے اللہ تعالیٰ ان سے بارش کو روک دیتا ہے۔

(ذکرہ القرطبیؒ و قال خرجو البزار بمعناہ و مالک بن انس ایضا من حدیث ابن عمر)

فقر و فاقہ اور قحط و قطع رزق کو مختلف صورتیں

حدیث میں جن لوگوں کا رزق قطع کردینے کا ارشاد ہے اس کی یہ صورت بھی ہوسکتی ہے کہ رزق موجود ہوتے ہوئے وہ اس کو کھا نہ سکے یا استعمال نہ کرسکے جیسے بہت سی بیماریوں میں اس کا مشاہدہ ہوتا ہے اور اس زمانے میں بہت عام ہے۔ اس طرح قحط کی

صورت یہ بھی ہوسکتی ہے کہ رزق موجود ہونے کے باوجود اس کی گرانی اتنی بڑھ جائے کہ خریداری مشکل ہو جائے جیسا کہ آجکل اس کا مشاہدہ اکثر چیزوں میں ہو رہا ہے۔اور حدیث میں فقر مسلط کرنے کا ارشاد ہے اسکے معنی صرف یہی نہیں کہ روپیہ پیسہ اور ضرورت کی اشیاء اسکے پاس نہ رہیں بلکہ فقر کے اصلی معنی محتاجی اور حاجتمندی کے ہیں۔

اللہ کے سامنے جوابدہی

يَّوْمَ يَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

جس دن سب لوگ رب العالمین کے حضور کھڑے ہوں گے

The Day ⌜all⌝ people will stand before the Lord of all worlds?

عقیدہ آخرت کے ساتھ معاملات کی درستگی پر توجہ

کتاب الفجار، گناہگاروں کا اعمال نامہ۔

کتاب الابرار، نیک لوگوں کا اعمال نامہ۔

سورۃ الانشقاق

Chapter - 84: The Splitting

سورت کا مرکزی مضمون

اس سورت میں قیامت کے احوال اور حساب کتاب اور نیک وبد کی جزاء وسزا کا پھر غافل انسان کو اللہ کی ذات کا شعور، اپنے گردوپیش کے حالات میں غور کرنے اور ان سے ایمان باللہ والقران تک پہنچنے کی ہدایت ہے۔

مراحل قیامت

فکرِ آخرت،

اعمال ناموں کی اقسام،

انکے نتائج اور اثرات،

آسان حساب۔ فسوف یحسب حسابا یسیرا،

دعا:

اللّٰھم حاسبنی حسابًا یسیرا۔ اے اللہ مجھ سے آسان حساب لینا۔ آمین

بروایۃ عائشہؓ: حضور ﷺ نے فرمایا:

آسان حساب یہ ہے کہ اللہ اعمالنامے سے صرف نظر فرمادے۔

تلاوت پر سجدہ نہ کرنے والے، انکے دل میں خوف خدا نہیں۔

سورۃ البروج

Chapter-85: The Great Stars

Also explained as "The Planets" or high positions in the heaven

قسم ہے برجوں والے (بڑے بڑے ستاروں اور سیّاروں والے) آسمان کی۔

انّ الذین فتنوا المومنین والمومنٰت،

جو لوگ سچّے مومنین اور مومنات کو آزمائش اور مشکلات میں ڈالتے ہیں ان کیلیے عذاب جہنّم۔

Indeed, those who have tortured the believing men and believing women and then have not repented will have the punishment of Hell, and they will have the punishment of the Burning Fire.

ان ّ بطش ربّک لشدید،

بیشک تمہارے رب کی پکڑ بڑی سخت ہے۔

Indeed, the grip of your Lord is severe.

وھوالغفورالودود

وہ بخشنے والا اور محبّت کرنے والا بھی ہے

And He is the All-Forgiving, All-Loving...

سورۃ الطّارق

Chapter - 86: The Glorious Star

Referring to Prophet Mohamad as Glorious Star whose light pierces through the darkness.

طارق۔روشن ستارہ،

مراد نبی اکرم ﷺ جنکی سیرت و کردار ساری دنیا کے سامنے روشن ستارے کیطرح جگمگا رہی ہے۔

اب کوئی آپ ﷺ کے بارے میں کچھ بھی کہے اس سے آپؐ کے مقام اور مرتبے کو کوئی فرق نہیں پڑتا۔

آخری آیت:

منکرین کو انکے حال پر چھوڑ دو۔

سورۃ الاعلٰی

Chapter - 87: The Most High

سورت کے تین موضوع:

توحید،

ہدایت،

تزکیہ نفس

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى۔ الَّذِيْ خَلَقَ فَسَوّٰى۔

اپنے ربّ برتر کے نام کی تسبیح کرو جس نے پیدا کیا اور تناسب قائم کیا۔

حدیث: اجعلوھا فی سجودکم۔ اس کو سجدے میں پڑھو (سبحان ربّی الاعلٰی)۔

قد افلح من تزکّی۔۔۔

وہ شخص کامیاب ہو گیا جس نے اپنی اصلاح کی،

اللہ کا نام لیا اور نماز پڑھی

تم دنیا کو ترجیح دیتے ہو حالانکہ آخرت بہت بہتر اور ہمیشہ باقی رہنے والی ہے۔

Purification of Soul and Mind

Successful indeed are those who purify themselves,

Remember the Name of their Lord, and pray.

But you prefer the life of this world

سورۃ الغاشیۃ

Chapter - 88: The Overwhelming

One of the names of the Resurrection

قیامت کا نام، ہر چیز پر حاوی

فکر انگیز انداز میں غور و فکر کی دعوت

افلا ینظرون الی الابل کیف خلقت والی السماء کیف رفعت والی الجبال کیف نصبت۔۔۔

کیا تم دیکھتے نہیں اونٹ کو کیسے پیدا کیا گیا، آسمان کو کیسے بلند کیا گیا۔۔،

Reflection on Allah's creation

Do they not ever reflect on camels—how they were ˹masterfully˺ created;

Another possible translation: "Do they not ever reflect on rainclouds—how they are formed?"

and the sky—how it was raised ˹high˺;

and the mountains—how they were firmly set up;

and the earth—how it was levelled out?

فَذَكِّرْ، اِنَّمَآ اَنْتَ مُذَكِّرٌ۔ لَسْتَ عَلَيْهِمْ بِمُصَيْطِرٍۙ۔

پس آپ نصیحت کیجئے بے شک آپ تو نصیحت کرنے والے ہیں۔

آپ ان کو ہدایت پر مجبور کرنے والے نہیں۔

So, ˹continue to˺ remind ˹all, O Prophet˺, for your duty is to remind.

You are not ˹there˺ to compel them ˹to believe˺.

سورة الفجر

Chapter - 89: The Dawn

Like many sûrahs, this one begins with an oath from Allah. He has the right to swear by any object of His creation (i.e., the sun, the moon, the stars, the dawn, or the angels).
As for us, we are only allowed to swear by Allah alone.

والفجر۔ولیال عشر۔

By the dawn,

and the ten nights,

This refers to the first ten days of the month of Ẓul-Ḥijjah, in which the rituals of pilgrimage are performed.

Islamicly, these are the best ten days of the year to get reward from Allah.

دس دنوں سے مراد ذوالحجّہ کے پہلے دس دن۔

اجر و ثواب کے لحاظ سے سال کے بہترین دن

وسعت رزق کو امتحان سمجھو

فَاَمَّا الْاِنْسَانُ اِذَا مَا ابْتَلٰىهُ رَبُّهٗ فَاَكْرَمَهٗ وَنَعَّمَهٗ ۙ فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ اَكْرَمَنِ ۗ وَاَمَّآ اِذَا مَا ابْتَلٰىهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهٗ ۙ فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ اَهَانَنِ ۚ

لیکن انسان تو ایسا ہے کہ جب اسے اس کا رب آزماتا ہے پھر اسے عزت اور نعمت دیتا ہے تو کہتا ہے کہ میرے رب نے مجھے عزت بخشی ہے۔

لیکن جب اسے آزماتا ہے پھر اس پر اس کی روزی تنگ کرتا ہے تو کہتا ہے میرے رب نے مجھے ذلیل کر دیا۔(فجر۔15-16)

Now, whenever a human being is tested by their Lord through ˹His˺ generosity and blessings, they boast, “My Lord has ˹deservedly˺ honoured me!”

But when He tests them by limiting their provision, they protest, “My Lord has ˹undeservedly˺ humiliated me!”

نفس مطمئنّہ: مطمئن جان

يٰٓاَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ۖ ارْجِعِيْٓ اِلٰى رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً ۔ فَادْخُلِيْ فِيْ عِبٰدِيْ ۙ۔

وَادْخُلِيْ جَنَّتِيْ۔

اے مطمئن جان!

اپنے رب کی طرف واپس ہو، یوں کہ تو اس سے راضی وہ تجھ سے راضی،

پس میرے خاص بندوں میں داخل ہو جا۔

اور میری جنت میں داخل ہوجا۔

˹Allah will say: O tranquil soul!

Return to your Lord, well pleased ˹with Him˺ and well pleasing ˹to Him˺.

And enter among My [righteous] servants.

And enter My Paradise.

سورة البلد

Chapter - 90: The City

سورہ البلد کی فضیلت میں ایک حدیث ملتی ہے کہ آپؐ نے فرمایا:

من قرأها أعطاه الله الأمن من غضبه يومَ القيامة۔ جو شخص اس سورت کی تلاوت کرے گا اللہ اسے قیامت والے دن اپنے غضب سے حفاظت اور امن عطا فرمائیں گے۔ (مجمع البیان روی عن اُبی بن کعب)

زمانہ نزول: مکّہ کے ابتدائی دور کی سورتوں میں سے ہے، جب قریش مکہ کی جانب سے مزاحمتوں کا آغاز ہو چکا تھا۔

موضوع: یہ مختصر سی سورہ انسانی زندگی کے بنیادی حقائق کے بہت بڑے ذخیرے کو نہایت مختصر الفاظ میں سمیٹے ہوئے ہے، جو قرآن کے اعجاز و ایجاز پر دلیل ہے۔ اس میں خصوصی خطاب تو قریش مکہ سے ہے اور عمومی خطاب تمام بنی نوع انسان سے ہے کہ انہیں مکارم اخلاق کی دشوار گزار گھاٹیوں کو طے کرتے ہوئے آخرت کی کامیابی کے حصول کی تمنا کرنی چاہیے۔ ایمان و عمل صالح کے ساتھ اجتماعیت اور اتّحاد کا التزام بھی کریں۔

لقد خلقنا الانسان فی کبد۔

ہم نے انسان کو مشکل میں پیدا کیا۔

یعنی انسان کیلئے جینا آسان نہیں ہوگا بلکہ انسان کو دنیا میں مشکلات و مصائب کا سامنا کرنا پڑے گا۔

الم نجعل لہ عینین، ولسانا و شفتین۔

کیا ہم نے انسان کو دو آنکھیں اور دو ہونٹ (بولنے کیلئے) نہیں عطا کیئے۔

وھدینٰہ النّجدین۔

اور اس کو دونوں راستے (حق اور باطل) نہیں بتادیئے۔

کرنے کے کام:

فک رّقبۃ، او اطعّم فی یوم ذی مسغبہ، او یتیماً ذا مقرب، مسکیناّ ذا متربہ۔،

کسی گردن کو غلامی سے چھڑانا،

کسی فاقہ زدہ یتیم یا خاک نشین مسکین کو کھانا کھلانا،

ایمان،

صبر،

مخلوق خدا پر رحمدلی اور ترس کھانا۔

حدیث: الرّاحمون یرحمھم الرّحمٰن، ارحمو من فی الارض یرحمکم من فی السّماء۔

تم زمین والوں پر رحم کرو، آسمان والا تم پر رحم کرے گا۔

ثُمَّ كَانَ مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ وَتَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ* أُولَئِكَ أَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ۔

سورۃ الشّمس

Chapter-91: The Sun

ۖ ۚ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰىهَا۔ وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰىهَا

وہ شخص کامیاب ہو گیا جس نے اپنا تزکیہ کیا

اور وہ شخص ناکام ہوا جس نے اس کو گناہوں سے آلودہ کیا۔

سورۃ الّیل

Chapter-92: The Night

فاماّ من اعطٰی واتّقٰی وصدّق بالحسنٰی۔

جس نے اللہ کی راہ میں مال دیا

اور تقوٰی اختیار کیا

اور اچھائی کو سچ مانا

اس کیلئے ہم راہیں آسان کریں گے۔

سورۃ الضّحٰی

Chapter - 93: The Bright Morning

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالضُّحَىٰ ﴿1﴾ وَاللَّيْلِ إِذَا سَجَىٰ ﴿2﴾ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلَىٰ ﴿3﴾ وَلَلْآخِرَةُ خَيْرٌ لَكَ مِنَ الْأُولَىٰ ﴿4﴾ وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضَىٰ ﴿5﴾ أَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيمًا فَآوَىٰ ﴿6﴾ وَوَجَدَكَ ضَالًّا فَهَدَىٰ ﴿7﴾ وَوَجَدَكَ عَائِلًا فَأَغْنَىٰ ﴿8﴾ فَأَمَّا الْيَتِيمَ فَلَا تَقْهَرْ ﴿9﴾ وَأَمَّا السَّائِلَ فَلَا تَنْهَرْ ﴿10﴾ وَأَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ﴿11﴾

In the name of God, the most Kind, the most Gracious

By the glorious morning, and by the night when it covers the world with peace. Your Lord hasn't deserted you, nor is He displeased with you. Your future life will be far better than your previous one. And your Lord will give you so much that you will be well-pleased. Didn't He find you an orphan then shelter you? Didn't He find you lost (in Divine love) then guide you? And didn't He find you needy then made you prosperous? So, don't be harsh with orphan, nor repulse anyone asking for help, and speak positively about blessings of your Lord.

Some chapters of the Holy Qur'an contemplate, highlights and recognize the esteemed status, privilege and honour of the Holy Prophet. Allah swt has designated some chapters through which we understand His love for His Prophet, His honouring of him, and his status and worth before Him. One of these is ***Surah Al-Duha*** (Chapter 93), which was revealed after Surah Al-Fajr (The Dawn), signalling the continuous and expanding ***Light of Guidance*** and the ***Beacon of Light***.

Background of the Surah:

This Surah is a clarification and elevation of the status of the Prophet (peace be upon him). This is an early *Makkan* chapter. It contains some ***special favours*** that Allah conferred upon the Holy Prophet (PBUH). This chapter shows a tone that displays friendship and love between the Creator and the Best of His creation. This Surah revealed when the Prophet (PBUH) was passing through ***difficult times*** in the initial stage of his mission of Da'wah towards Islam. There was a short period of time when the revelations were suspended, which caused the Holy Prophet (upon whom be Allah's peace) to be deeply distressed and grieved, promoting the Makkans to say mockingly, "Your Satan has deserted you". The Prophet (Peace be upon him) was upset and distressed, therefore, this chapter was revealed to give the Holy Prophet ***counselling***, ***confidence*** and ***reassurance***. Therefore, he was given the consolation that the revelation was suspended to give him a ***break*** and interval in order to provide him peace,

tranquillity and stillness from the intensity of the Revelation. On this basis, a pause in Revelation was necessary.

To cope with this stressful experience of anxiety and distress which has been caused by the suspension of Revelation and hurtful remarks from the opponents of Islam, the Holy Prophet (peace be upon him) was given ***four-point strategy*** to overcome stress and sorrow:

1. Get rid of negative thoughts,
2. Be optimistic that you will succeed Insha'Allah,
3. Remember your achievements. Where you were and where you are now.
4. Set yourself clear targets.

The general lesson this Chapter contains for all of us is an amazing ***spiritual energy***, which can heal our ***anxieties***.

Furthermore, this chapter gives a snapshot of the orphan life of the Prophet (Peace be upon him), his dire poverty, deep spiritual experience.

Summary of the Surah:

In this Surah Allah swore by two moments of time, negated two things from His Prophet, affirmed two matters, reminded him of three blessings, and provided him with three pieces of advice in a beautiful, loving and caring way. The Surah can be summarised in following simple words for understanding:

O My dear Prophet, what has caused you the anxiety and distress that your Lord has forsaken you, and that We are displeased with you? Whereas the fact is that We have been good to you with kindness after kindness ever since the day of your birth. You were born an orphan, We made the best arrangement for your upbringing and care: you were unaware of the Way, We showed you the right Way; you were indigent, We made you rich. All this shows that you have been favoured by Us from the very beginning and Our grace and bounty has been constantly focused on you.

Tafseer of Surah:

The first two verses of this surah contain two Oaths highlighting God's loving care of the Prophet (Peace be upon him). Allah addressed His Prophet, swearing by the daylight when it shines, indicating the ***clarity*** and ***ease*** of this ***glorious religion***, and by the night when it becomes still, signifying the ***peace*** and ***tranquillity*** this beautiful religion brings. Allah swt said:

وَالضُّحَى * وَاللَّيْلِ إِذَا سَجَى * مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلَى

By the glorious morning, and by the night when it covers the world with peace and calmness. Your Lord hasn't deserted you, nor is He displeased with you.

[Qur'an: 93:1-3]

Now let us reflect on the general meaning of the words:

مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلَى

Your Lord hasn't deserted you, nor is He displeased with you. [Qur'an: 93:3]

This assurance to the Holy Prophet that he wasn't abandoned, that he wasn't deserted, but rather that he was loved and cared. This love and care were extended also to his noble family and all companions. InshaAllah, it shall extend to anyone who is reciter of his ***Kalima*** (*La ilaha illal Allah…*). Anyone who is sincere lover, adhering to his ***Sunnah*** and real follower of the Holy Prophet (Peace be upon him) in all aspects of life.

Then Allah says to His Prophet the next Verse:

وَلَلْآخِرَةُ خَيْرٌ لَكَ مِنَ الْأُولَى

Your future life will be far better than your previous one. [Qur'an: 93:4]

This good news was given by Allah to the Prophet (peace be upon him) in a state when he had only a handful of companions with him, the entire environment was hostile and apparently there was no chance of success. The candle of Islam was flickering only in Makkah and storms were brewing all around to blow it out. At that juncture Allah swt said to His Prophet (peace be upon him): Do not worry, don't grieve about the hardships of your Mission. Of course, your future will be better than your past. Your honour, privileges, glory and popularity will go on enhancing and your influence will go on spreading. This promise is not only confined to this world, but it also includes the Hereafter where your honour and status will be far higher and nobler than what you achieved in this world. In other words, the gifts Allah has stored for His Prophet (peace be upon him) in the Hereafter is more complete, more fulfilling, greater, and more satisfying. As Allah says:

وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضَى

And your Lord will give you so much that you will be well-pleased and satisfied.

[Qur'an: 93:5]

This was a form of assurance given to the Holy Prophet and the verses go onto explain how just as he was not abandoned when he was an orphan he would not be abandoned in his adulthood as a noble Prophet? As the Qur'an says:

أَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيمًا فَآوَى * وَوَجَدَكَ ضَالًّا فَهَدَى

Didn't He find you an orphan then shelter you? Didn't He find you lost (in Divine love) then guide you?

[Qur'an: 93:6-7]

So here Allah is emphasizing the utmost care and blessings he gave to the His Prophet by highlighting how he was cared for in childhood and then later entrusted with revelation being made a Prophet towards entire creation till day of judgement. As Allah says:

وَأَنْزَلَ اللَّهُ عَلَيْكَ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ وَكَانَ فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكَ عَظِيمًا

And Allah has sent down to you the Book and wisdom and taught you that which you did not know, and the bounty of Allah upon you is great.

[Qur'an: 4:113]

Then Allah swt enriched His Prophet from His bounties and showered upon him His provision, as He says:

وَوَجَدَكَ عَائِلًا فَأَغْنَى

And didn't He find you needy and made you prosperous? [Qur'an: 93:7]

Then Allah swt reminded His beloved Prophet that the ways in which He had been gracious to him, He directed him to extend similar kindness towards others. In other words, ***share your values*** of kindness, care, compassion and ***benevolence*** towards everyone. Therefore, Allah commanded him to take care of the orphans, saying:

فَأَمَّا الْيَتِيمَ فَلَا تَقْهَرْ

So, don't be harsh with orphan.

[Qur'an: 93:9]

The verse means that don't be harsh with those who are deprived, needy and weak like orphans. Our beloved Prophet Peace be upon him was always compassionate towards orphans and cared for them, encouraging others to look after them, saying:

أَنَا وَكَافِلُ الْيَتِيمِ فِي الْجَنَّةِ هَكَذَا

"*I and the one who takes care of an orphan will be in Paradise like this (and he gestured with his index and middle fingers).*"

[Bukhari and Muslim]

The Holy Prophet peace be upon him is reported to have said that the ***best house*** is the one in which there is an orphan who is treated kindly with love and affection. And the worst house is the one in which there is an orphan who is treated badly. (Bukhari)

In the next verse Allah swt urged him to take care of those who ask for help or seek help to get knowledge, saying:

وَأَمَّا السَّائِلَ فَلَا تَنْهَرْ

And don't repulse anyone asking for help

[Qur'an: 93:10]

Whenever a needy person asks for help, this includes anyone who asks a question then you should help him if you can. If you can't help him then you should excuse yourself politely, but you should never scold him.

Anyone who asked the Holy Prophet for any kind of help, the Holy Prophet tried to help him in every possible manner. People would ask him, and he would give them, and they would ask again, and he would continue to give, until when he had nothing left, he would say:

مَا يَكُنْ عِنْدِي مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ أَدَّخِرَهُ عَنْكُمْ

Whatever good I have, I will not withhold from you.

[Bukhari and Muslim]

Allah also commanded him to remember His blessings upon him, saying:

وَأَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ

And speak positively about blessings of your Lord.

[Qur'an: 93:11]

Talking about ***Divine favours*** is one way of thanking Allah. Similarly, if a person has done something good to another, he should be thanked. Therefore, the Holy Prophet is reported to have said: "*Whoever is not thankful to people on their favours is not thankful to Allah.*" (Ahmed)

The Holy Prophet peace be upon him was always mindful of Allah's blessings, continually expressing gratitude to his Lord. So, we as followers of our beloved Prophet should remember the blessings of Allah upon us, for He has created us and perfected our forms and shapes, given us good health, sustained us with the ease of life, honoured us with peace and tranquillity. So let us be grateful for His kindness to us and extend that kindness to others so that He may preserve His blessings upon us, multiply our rewards, and make us successful in the hereafter Insha'Allah.

حضور ﷺ کو تسلّی،

نعمتوں پر اللہ کا شکر،

سورۃ الانشراح

Chapter - 94: Expansion

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَۙ۔ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَۙ۔ الَّذِىْٓ اَنْقَضَ ظَهْرَكَۙ۔ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَؕ۔ فَاِنَّ
مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا۔ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًاؕ۔ فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْۙ۔ وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ۔

In the name of God, the most Kind, the most Gracious.

'O Prophet' Didn't We expand your chest, and relieved you of the burden, which had weighed upon your back.

We raised high your honour.

Indeed, every hardship followed by ease, indeed, every hardship followed by relief.

Once you finish your daily chores, turn to your Lord passionately in worship.

This great Surah (Chapter 94) contains some ***special favours*** that Allah conferred upon the Holy Prophet (PBUH). This chapter shows a tone that displays friendship and love between the Creator and the best of his creation.

This Surah revealed when the Prophet (PBUH) was passing through ***difficult times*** in the initial stage of his mission of Da'wah towards Islam. Under those circumstances Allah addressed him and counselled him by saying: O Prophet, Didn't We bless you with such and such favours. Then, why do you feel distressed and disheartened?

The Surah has a special lesson for us: Be optimistic like Prophet Muhammad (Peace be upon him). He showed resilience, endurance and optimism through out his difficult life. The Prophet's life was an avalanche of hardships and adversities and yet at the same time the Prophet's unique trust in Allah allowed him to live a life of peace and contentment. The Prophet (PBUH) was a ***Beacon of hope*** for all those around him, his beaming smile would exude true optimism for all to see. We all need to adopt his sunnah attitude of optimism in our lives, no matter what is going on in our lives with patience and perseverance. InshaAllah, the ease will come from Allah swt.

This Surah is also a clarification and elevation of the status of the Prophet (PBUH).

Allah (swt) has addressed the Prophet in this Surah with ***love***, ***honour*** and ***grace*** when He said:

أَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ

﴾O Prophet﴿ Didn't We expand your chest.

[Qur'an: 94:1]

Yes indeed, Allah did open his chest, expand his heart and mind, filling it with mercy, love, kindness, and compassion. His heart was already generous and pure but made even more. His character was already refined and noble, but he was made a ***perfection of nobility***.

The Holy Prophet's heart was expanded to receive the knowledge and wisdom and the ***gracious morals*** and ethical qualities.

As a result of this expansion of the heart, attentiveness to the creation did not disturb his ***concentration with Allah***.

According to authentic Ahadith, the physical opening or expansion, of the chest of the Prophet was carried out by Angel Gabriel with Allah's permission. In this remarkable procedure, the heart of Prophet was taken out, purified, filled with wisdom, and put back in his noble chest. This miracle prepared it to be the container of Divine Revelation. This heavenly operation on the blessed chest of the Holy Prophet was essential to make his heart ***capable*** and powerful to receive the divine messages.

His Lord ***protected*** him from the burden of sins and wrongdoings as He says:

وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ * الَّذِي أَنْقَضَ ظَهْرَكَ

And We removed from you your burden, which had weighed upon your back".

[Qur'an: 94:2-3]

Our Lord has exalted the remembrance of His Prophet in the worlds and raised his rank in the highest heavens. Allah says:

وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ

We raised high your honour.

[Qur'an: 94:4].

The hearts of the believers are filled with love for him, and their tongues are adorned with his ***remembrance***. Their lips are constantly invoking peace and blessings upon him. There is no Khateeb/Imam who delivers a sermon, no worshiper who testifies in prayer, and no Muazin caller to prayer except that they say:

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ

"I bear witness that there is nothing worthy of worship except Allah, and I bear witness that Muhammad is the Prophet of Allah."

How truthful is the poet's words:(i)

وَضَمَّ الْإِلَهُ اسْمَ النَّبِيِّ مَعَ اسْمِهِ ** إِذَا قَالَ فِي الْخَمْسِ الْمُؤَذِّنُ أَشْهَدُ

Allah combined and united the Prophet's name with His own name. It is confirmed by the caller to prayer five times a day when he says: “I testify that there is none worthy of worship except Allah, and I testify that Muhammad is the Prophet of Allah”.

Thus, his remembrance and praise remain until the Day of Judgment. His praiseworthy remembrance shall remain forever by Allah’s permission.

So let us strive to attach ourselves to his goodness that endures, for ourselves, our families, and our community by adhering to the ***noble morals*** and virtuous traits that he embodied, emulating our Prophet.

One of the principles emphasized by Surah al-Sharh is the value of ***optimism*** and ***positive thinking***. It mentions that every hardship is followed by ease, and every difficulty is followed by relief. So, to those weighed down by worries, overwhelmed by sorrows, and on the brink of despair, reflect on the matter that Allah has affirmed and repeated when He says:

فَإِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا * إِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا

Indeed, every hardship followed by ease, indeed, every hardship followed by relief.

[Qur’an: 94:5-6]

Trust in the promise of your Lord and be certain that ***"no difficulty is beyond Allah’s power."*** ***Do not despair of Allah’s mercy*** and rejoice in the relief from Allah that will ease your pains and fulfil your hopes. Perhaps Allah will follow the hardship you know with an ease you cannot yet perceive. This verse could also mean, “***Gain after strain*** and “The storm before calm”.

One poet said:

وَلَرُبَّ نَازِلَةٍ يَضِيقُ بِهَا الْفَتَى ** ذَرْعًا وَعِنْدَ اللهِ مِنْهَا الْمَخْرَجُ

“How often has a difficulty weighed heavily on a person, without knowing that ease follows every difficulty in Allah’s plan.”

At the end of Surah al-Sharh, Allah says to His Prophet:

فَإِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ * وَإِلَى رَبِّكَ فَارْغَبْ

Once you finish your daily chores, turn to your Lord passionately in worship.

[Qur'an: 94:7-8]

That is, when you have completed your worldly tasks and have ***full peace of mind***, turn your attention to your Lord. Stand before Him in prayer, call upon Him, and seek His grace, for He is the best to ask, and the most generous in giving.

This Chapter express the incredibly elevated position of the Prophet (pbuh) but despite this honour and privilege he is told to strive enthusiastically in Allah's worship.

حضور ﷺ پر تین نعمتیں

شرح صدر کی نعمت (الم نشرح لک صدرک)

آپ سے اضافی بوجھ اتارے گئے،

حضور ﷺ کا عالی شان مقام

ورفعنا لک ذکرک

ہم نے آپ کے ذکر کو بلند کردیا،

درود شریف،

اذان کا معجزہ

چوبیس گھنٹے راونڈ دا کلاک اللہ اور رسول ﷺ کا نام دنیا کے ہر کونے میں ہر وقت بلند ہو رہا ہے۔

سورۃ التین

Chapter - 95: The Fiq

Referring to the places for their production i.e. Jerusalem

موضوع: انسان

لقد خلقنا الانسان فی احسن تقویم

ہم نے انسان کو بہترین شکل وصورت پر پیدا کیا۔

سورة العلق

Chapter - 96: The Clinging Substance

The Surah has also been called Iqra meaning “Recite” or “Read

پہلی وحی کی آیات۔

اقراء باسم ربّک الّذی خلق۔

پانچ سو سال بعد آسمانی رابطہ بحال ہوا تو پہلا حکم پڑھنے کا آیا۔

جبریل امینؑ جب پہلی مرتبہ اللہ کا پیغام لے کر رسول اللہ ﷺ کے پاس غارِ حرا میں تشریف لائے اور آپ ﷺ کو قرآن کی ابتدائی آیات پڑھائیں تو آپ ﷺ کے اوپر خوف اور گھبراہٹ کی کیفیت پیدا ہو گئی۔ آپ ﷺ واپس گھر تشریف لائے اور اپنی اہلیہ حضرت خدیجۃ الکبریٰؓ سے فرمایا کہ مجھے چادر اُوڑھا دو۔ حضرت خدیجۃ الکبریٰؓ نے آپ کی یہ کیفیت دیکھ کر فرمایا:

! اللہ آپؐ کو کبھی رُسوا نہیں کرے گا، کیوں کہ آپؐ صلہ رحمی کرنے والے ہیں اور آپؐ لوگوں کا بوجھ اٹھاتے ہیں، ناداروں کی مدد کرتے ہیں، مہمانوں کی ضیافت کرتے ہیں اور مصیبت کے دن میں لوگوں کے کام آتے ہیں۔ (بخاری، باب کیف کان بدء الوحی)

علّم بالقلم۔ قلم سے علم عطا فرمایا،

علّم الانسان مالم یعلم۔ انسان کو وہ علم سکھایا جو وہ نہیں جانتا تھا۔

كَلَّا اِنَّ الْاِنْسَانَ لَيَطْغٰى ۔ بے شک انسان حد سے نکل جاتا ہے۔

واسجد واقترب۔ سجدے کرو اور اپنے رب کے قریب ہو جاو۔

سورۃ القدر

Chapter - 97: The Decree

Other meanings are: Precise measurement, proportion, amount, capacity or degree

لیلۃ القدر کی وجہ فضیلت

نزول قرآن

انّا انزلنٰہ فی لیلۃ القدر۔

ہم نے اس قرآن کو لیلۃ القدر میں نازل کیا۔

ایک رات کی عبادت، ہزار مہینوں کی عبادت سے بہتر

عہد نبوی میں جب رمضان المبارک آیا تو رسول صلی اﷲ علیہ وسلم نے فرمایا،
یہ مہینہ تُم پر آیا ہے اس میں ایک ایسی رات ہے جو ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔ جو شخص اس سے محروم رہا وہ ہر بھلائی سے محروم رہا۔ اس رات کی سعادت سے صرف بد نصیب کو ہی محروم رکھا گیا ہے۔(سنن ابن ماجہ)

لیلۃ القدر کے متعلق اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ،
رمضان کے آخری عشرے کے طاق راتوں میں اس کو تلاش کرو۔ صحیح البخاری
ان راتوں میں عبادات کا کثرت سے اہتمام کرنے کی تاکید کی ہے۔

قال رسول اللہ ﷺ: من قام لیلۃ القدر ایماناً واحتساباً غفر لہ ماتقدّم من ذنبہ۔

نبی ﷺ نے فرمایا: جس نے ایمان اور احتساب کے ساتھ شب قدر گزاری، اس کے پچھلے گناہ معاف کردیے جاتے ہیں۔

اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا کثرت سے پڑھا کرتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّی

اے اللہ آپ بہت زیادہ معاف کرنے والے ہیں، معافی کو پسند کرتے ہیں، لہٰذا میرے گناہوں کو بھی معاف فرما دیجئے۔ آمین

سورۃ البیّنۃ

Chapter - 98: The Clear Evidence

یکسو ہو کر خالص اللہ کی عبادت کرو، نماز، زکوٰۃ ادا کرو۔ لیعبدوا اللہ مخلصین لہ الدّین، حنفاء۔

یہی دین قیّم (درست دین) ہے۔

سورۃ الزلزال

Chapter - 99: The Earthquake

فمن یعمل مثقال ذرّۃ خیراً یرہ۔

جو ذرہ برابر بھلائی کرے گا اسے دیکھ لے گا۔

جو ذرہ برابر برائی کرے گا وہ بھی اسے دیکھ لے گا۔

سورۃ العٰدیٰت

Chapter - 100: The Racers

i.e. running horses

انّ الانسان لربّہٖ لکنود۔

انسان اپنے رب کا بڑا ناشکرا ہے۔

وَاِنَّہٗ لِحُبِّ الْخَیْرِ لَشَدِیْد۔

اور وہ مال و دولت کی محبت میں بُری طرح مبتلا ہے۔

سورۃ القارعۃ

Chapter-101: The Sudden Calamity

Another name for the Resurrection

The Surah takes its name from its first word *al-qari'ah*. This is not only a name but also the title of its subject matter, for the Surah is devoted to the subject of the Resurrection.

القارعۃ۔ قیامت کا نام۔

یوم قیامت کا منظر،

جزاء و سزاء کا دارومدار۔ وزن اعمال

سورۃ التکاثر

Chapter-102: Competition

Or race in worldly pleasures and luxries

کثرت کی طلب۔ انسان کی نفسیاتی کمزوری۔

مال کی محبّت کی مذمّت

ثمّ لتسئلنّ یومئذ عن النّعیم۔

تم سے اس دن نعمتوں کے بارے میں ضرور سوال ہو گا

نِعْمَتَانِ مَغْبُونٌ فِيهِمَا كَثِيرٌ مِنَ النَّاسِ: الصِّحَّةُ وَالْفَرَاغُ (بخاری)

دو نعمتیں ایسی ہیں جن کے بارے میں لوگ دھوکے میں پڑے ہوئے ہیں: صحت اور فرصت کے لمحات

سورۃ العصر

Chapter - 103: The Time or Age

This Surah contains very comprehensive sentences. A whole world of meaning has been compressed into its few brief words, which is too vast in content to be fully expressed even in a book.

Imam Ash Shafi'i has very rightly said that if the people only considered this Surah well, it alone would suffice them for their guidance.

How important this Surah was in the sight of the Companions can be judged from the tradition cited from Hadrat Abdullah bin Hisn ad-Darimi Abu Madinah, according to which whenever any two of them met, they would not part company until they had recited Surah Al-Asr to each other. (Tabarani)

کامیابی کا چار نکاتی فارمولا

امام شافعیؒ فرماتے ہیں کہ اگر انسانیت کی ہدایت کیلئے باقی قرآن مجید نہ بھی نازل کیا جاتا تو یہ سورت ہی کافی تھی۔ یعنی اگر لوگ غور و تدبر سے سورۃ والعصر کو ہی سمجھ لیں تو یہ بھی ہدایت کیلئے کافی ہو سکتی ہے۔

ایمان،

نیک اعمال،

دوسروں کو حق بات کی نصیحت،

صبر واستقامت

سورۃ الھمزہ

Chapter-104: The Scorner

اخلاقی خرابیوں کا تذکرہ بشمول مال کی حرص۔

سورۃ الفیل

Chapter - 105: The Elephant

ہاتھی والوں کا قصّہ

اللہ نے اپنے گھر کی حفاظت اپنی ایک ادنیٰ مخلوق (ابابیل) سے کرائی۔

سورۃ قریش

Chapter - 106: The Tribe of Quraysh

اللہ کے احسانات کو یاد کرو

فلیعبدو ربّ ھٰذا البیت

اس گھر (بیت اللہ) کے رب کی عبادت کرو۔

سورۃ الماعون

Chapter - 107: Help or Assistance

مذموم اعمال کا تذکرہ

روز جزاء کو جھٹلانا،

یتیم سے بد سلوکی کرنا،

مسکین کو کھانا نہ کھلانا نہ ہی دوسروں کو ترغیب دینا،

نماز سے غفلت،

روز مرہ ضروریات میں ایک دوسرے کی مدد نہ کرنا۔

سورۃ الکوثر

Chapter - 108: Abundance of Goodness

Also, a river in Paradise

خیر کثیر، نماز، قربانی،

دشمن بے نام ونشان

سورۃ الکٰفرون

Chapter - 109: The Non – Believers

The Prophet ﷺ mentioned that this Surah is disassociation from Shirk (Worship other than Allah) for him who recites it. (Tirmidhi)

مذہبی رواداری

لکم دینکم ولی دین

تمہارے لئے تمہارا دین، ہمارے لئے ہمارا دین۔

تم اپنے دین پر عمل کرو ہم اپنے دین پر عمل کرتے ہیں۔

سورۃ النّصر

Chapter-110: The Divine Help

Hadrat Abdullah bin Abbas states that this is the last Surah of the Quran to be revealed, i. e. no complete Surah was sent down to the Holy Prophet after it. (Muslim).

According to Hadrat Abdullah bin Umar, this Surah was sent down on the occasion of the Farewell Pilgrimage in the middle of the *Tashriq* Days at Mina, and after it the Holy Prophet rode his she camel and gave his well known Sermon. (Tirmidhi,

اللہ کی نصرت،لوگ اسلام کی طرف مائل ہو چکے ہیں۔

اللہ کی تسبیح،

استغفار،

رجوع الی اللہ۔

سورۃ اللھب

Chapter - 111: The Flame

Another name: al-Masad (Fiber)

ابولہب کے کردار کی مذمّت

سورۃ الاخلاص

Chapter - 112: The Purification of Faith

The Prophet (ﷺ) described this Surah as being equivalent to one third of the Qur'an.

Al-Ikhlas is not merely the name of this Surah but also the title of its contents, for it deals exclusively with *Tauhid*. The other Surahs of the Quran generally have been designated after a word occurring in them, but in this

Surah the word *Ikhlas* has occurred nowhere. It has been given this name in view of its meaning and subject matter. Whoever understands it and believes in its teaching, will get rid of *shirk* (polytheism) completely.

ثلث القران

اس سورت کی تلاوت کا اجر تہائی قرآن کے برابر،

عقیدہ توحید کا خلاصہ

قرآن مجید کی آخری دو سورتیں

معوّذتین

قرآن کی آخری دو سورتوں کا مشترکہ نام معوّذتین ہے یعنی وہ سورتیں جنکے ذریعے پناہ مانگی جاتی ہے۔ شیطان اور شیطانی وسوسوں کے خلاف ایک بندہ مومن کا ہتھیار۔

Although these two Surahs of the Qur'an are separate entities and are written in the *Mushaf* also under separate names, yet they are so deeply related mutually, and their contents so closely resemble each other's that they have been designated by a common name *Mu'awwidhatayn* (the two Surahs in which refuge with Allah has been sought).

یہ سورت الفلق اور اس کے بعد کی سورۃ النّاس دونوں سورتیں ایک ساتھ ایک ہی واقعہ میں نازل ہوئی ہیں۔ حافظ ابن قیم نے ان دونوں سورتوں کی تفسیر یکجا لکھی ہے اس میں فرمایا ہے کہ ان دونوں سورتوں کے منافع اور برکات اور سب لوگوں کو ان کی حاجت وضرورت ایسی ہے کہ کوئی انسان ان سے مستغنی نہیں ہو سکتا ان دونوں سورتوں کو سحر اور نظر بد اور تمام آفات جسمانی وروحانی بیماریوں کو دور کرنے میں تاثیر عظیم ہے۔

سورة الفلق

Chapter - 113: Daybreak

This and the following Surah were revealed together and are recited when seeking Allah's protection from all kind of evils.

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِۙ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

کہو! میں پناہ مانگتا ہوں صبح کے رب کی ہر اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی۔ سورۃ الفلق: ۱۔۲

اس آیت میں چند باتیں قابل غور ہیں۔

ان چیزوں کے شر سے پناہ مانگتا ہوں جو اس نے پیدا کی ہیں۔ اس سے معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ نے کسی مخلوق کو شر کے لیے پیدا نہیں کیا ہے، بلکہ اس کا ہر کام خیر اور کسی مصلحت ہی کے لیے ہوتا ہے۔

البتہ مخلوق میں شر کے ابھرنے کا پہلو بعید از قیاس نہیں ہے۔ اس کا ذکر سورۃ الناس میں بھی کیا گیا ہے: خواہ وہ جنوں میں سے ہوں یا انسانوں میں سے۔

شر سے پناہ مانگنے میں دو مفہوم اور بھی شامل ہیں:

ایک یہ کہ جو شر واقع ہو چکا ہے، بندہ اپنے خدا سے دعا مانگ رہا ہے کہ وہ اسے دفع کر دے۔

دوسرے یہ کہ جو شر واقع نہیں ہوا ہے، بندہ یہ دعا مانگ رہا ہے کہ خدا مجھے اس شر سے محفوظ رکھے۔

سورة النّاس

Chapter-114: The Mankind

قرآن مجید کی آخری تین سورتوں کی تلاوت سونے سے پہلے مسنون ہے۔

الحمدللہ، اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے خلاصہ قرآن مکمل ہوا۔ انشاءاللہ علماء کرام اور اہل علم کی رہنمائی کی روشنی میں اس کو مزید بہتر بنایا جائے گا۔

دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ قرآن مجید کی خدمت کی اس حقیر کاوش کو اپنی بارگاہ کے اندر قبول و منظور فرمائے اور اس کا بہترین اجر و ثواب دنیا و آخرت کے اندر عطا فرمائے۔ آمین

خلاصہ قرآن پر اپنی قیمتی تجاویز، آراء اور تبصروں سے ضرور آگاہ فرمائیں

For Feedback, Comments and Suggestions Please Contact:
Mobile: +44 785 3099 327
Email: info@hafizsajjad.com

www.hafizsajjad.com

(i) دیوان حسان، ص: 47.